بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

رابطہ عالم اسلامی کی اہم قراردادیں

مکہ معظمہ کی رابطہ عالم اسلامی نے محلِ وقوع کے تقدس اور عالم اسلام کے دینی فکری اور سیاسی مسائل میں گہری دلچسپی لینے کی وجہ سے مسلمانوں کی نظروں میں ایک وقیع مقام حاصل کر لیا ہے۔ رابطہ نے اپنی مجلس تاسیسی میں عالم اسلام کے معتمد اور جیّد علماء کو سمو لیا ہے۔ اس وقت جب کہ انفرادی اجتہادات کی گنجائش نہیں۔ عالم اسلام کو درپیش علمی اور سیاسی مسائل میں ایسے نمائندہ اجتماعی فیصلوں سے بڑی تقویت ملتی ہے۔ اور عالم اسلام کو ضروری ہے کہ رابطہ کے اہم فتووں اور قراردادوں کو لائقِ اعتناء سمجھے۔ اس سال بھی رابطہ نے ۱۵ ذی قعدہ سے یکم ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ تک رابطہ کے طویل اجلاسوں کے اختتام پر اسلامی دنیا سے متعلق نہایت اہم قراردادیں پاس کیں جن میں سے چند ایک قراردادوں سے مسلمانانِ پاکستان کی آگاہی بھی ضروری ہے۔

قادیانیت | قرارداد نمبر ۱ کا تعلق قادیانیت سے ہے۔ اس مسئلہ میں رابطہ کا کردار ابتداء سے نہایت شاندار رہا ہے۔ اب ایک بار پھر اس مسئلہ میں رابطہ کی مجلس تاسیسی نے دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں کی متفقہ قراردادوں کی تائید و توثیق کی ہے۔ اور قادیانی فرقہ کو خارج از اسلام قرار دیتے ہوئے اسلامی ممالک سے کہا ہے کہ وہ پاکستان ملائشیا اور نائیجیریا کی طرح اسے غیر مسلم اقلیت قرار دیکر اور اپنے ہاں انہیں کافروں جیسی حیثیت دے اور ایسے واضح قوانین مرتب کر دیں جس کی رو سے کوئی قادیانی مسلم افواج یا دیگر اہم مناصب پر فائز نہ ہو سکے۔ غیر مسلم ممالک میں واقع اسلامی اداروں اور تنظیموں سے بھی کہا گیا ہے کہ اسی نہج پر قادیانیت کے خلاف سرگرمیاں تیز تر کر دی جائیں اس کے علاوہ مسلم اور غیر مسلم ممالک میں قادیانیوں کی قلعی کھولنے اور ان کے غیر اسلامی کردار اور عزائم سے متعارف کرانے کیلئے مذاکرات اور اجتماعات کا اہتمام کیا جائے۔ (مجلۃ رابطۃ العالم الاسلامی ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ)

رابطہ کی اس قرارداد پر سب سے زیادہ توجہ پاکستان کو دینی چاہیئے، اس لئے کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے ہماری مسئولیت ختم نہیں ہو جاتی نہ عالم اسلام کا یہ مارِ آستین ایسے کسی رسمی فیصلہ سے ختم ہو سکتا ہے۔ اس فیصلہ کے بعد دنیائے اسلام میں قادیانیوں کی سرگرمیاں نہ صرف یہ کہ بڑھتی جا رہی ہیں، بلکہ آئے دن منصوبہ بندی کے اعلانات میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ ربوہ کی حالیہ سالانہ کانفرنس میں مرزا ناصر نے "جہاد" کا بھی